

لال ب۔ ادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈ منسٹریشن مسوری ، کے 119 ویں تعلیمی تربیتی پروگرام کے شرکاء صدر جم۔ وری۔ ند جناب رام ناتھ کووند کا خطاب

Posted On: 07 AUG 2017 2:35PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 اگست - صدر جمہوریہ ہند جناب رام ناتھ کووند نے لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈ منسٹریشن مسوری کے 119 ویں تعلیمی تربیتی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کا متن حسب ذیل ہے:

مجھے آپ سب کے درمیان خود کو پاکر انتہائی مسرت ہو رہی ہے۔ میں راشٹر پتی بھون میں آپ سب کا خیر مقدم کرتا ہوں اور آئی اے ایس افسر کے منصب پر آپ کے انتخاب پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

حصول آزادی کے بعد ہمارے پہلے وزیر داخلہ آنجنائی سردار ولیہ بھائی پٹیل نے یہ بات بڑی شدت کے ساتھ محسوس کی کہ ہندوستان اس وقت تک نہ تو مربوط ہو سکتا ہے اور نہ ہی اسے موثر حکمرانی حاصل ہو سکتی ہے جب تک کہ اسے ایک مستعد ماہر اور پیشہ ور آل انڈیا سول سروس کی خدمات حاصل نہ ہوں۔ اس سول سروس کو ملازمت کی ضروری سلامتی اور سیاسی عاملہ کو آزادی کے ساتھ مثبت مشورے دینے کا تحفظ حاصل ہو سکے۔

آل انڈیا سروسز نے ملک کی ترقی اور ہماری معیشت کی نمو میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنے ملک کی نوجوان آبادی کی توقعات اور امیدوں کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی ہمیں اپنے سماج کے غریب اور حاشیے پر پڑے ہوئے طبقات کی امیدوں کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔

ہم اس بات کو قطعاً نظر انداز نہیں کر سکتے کہ ہمارے نظام حکمرانی اور ہمارے دفتری نظام کے بارے میں اکثر جائز سوال پوچھے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ تصورات حقیقت کے بہت منافی ہوجاتے ہیں لیکن تصورات کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

کبھی کبھی یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اوقات بعض افسران کسی نہ کسی سیاسی جماعت یا فرد سے وابستہ کردئے جاتے ہیں۔ آپ سب کو اس کے خلاف محتاط رہنا ہوگا۔

آپ کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ آپ کو ہندوستانی عوام ، وہ عوام جن کی آپ کو خدمت کرنی ہے ، انہیں یہ اعتماد اور یقین دستیاب فراہم کرنا ہے کہ سول افسران صاف ستھرے ، ایماندار ، پیشہ ور اور مستعد ہوتے ہیں۔ عوامی خدام کے طور پر آپ کو اپنی عملی زندگی میں مثالی نمونہ بن کر دکھانا ہوگا۔ آپ کے پیشہ ورانہ برتاؤ میں ایمانداری ، نیک نیتی ، انسان دوستی اور ہندوستان کی ہم جہتی اور ہمارے سماج کی ہم جہتی اور یک جہتی کے تئیں حساسیت سے سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ آپ کو خود سے یہ سوال پوچھنے کی ضرورت ہے کہ آپ کس کے لئے کام کرتے ہیں۔ عام طور سے اس سوال کا جواب یہ ہوگا کہ آپ ہندوستانی عوام کے لئے کام کرتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں سرکار کی ضرورت ہے اور جنہیں دوسروں سے زیادہ آپ کی حمایت اور خدمت کی ضرورت ہے۔ یہ ہمارے وہ ہم وطن شہری ہیں جو معاشی طور سے کمزور ، سماجی طور سے محروم اور سیاسی طور پر کمزور ہوتے ہیں یا یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں صرف اس لئے محروم رکھا جاتا ہے کہ خواتین کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔ آپ کو اپنی تمام تر توانائیں کے ساتھ انہی زمروں پر اپنی توجہ مرکوز کرنی ہے۔

اس موقع پر آپ کو بابائے قوم آنجنائی گاندھی جی کا یہ قول یاد رکھنا چاہئے۔ ”جب بھی کہیں شبہ ہو تو آپ اس غریب ترین اور کمزور ترین کا تصور کریں ، جسے آپ نے دیکھا ہو اور خود سے یہ سوال کریں کہ آپ جو کارروائی کرنے جارہے ہیں ، آیا وہ اس کے لئے کارآمد بھی ہو سکتی ہے۔ آپ اسے اپنی روشنی سمجھ کر ساتھ رکھیں۔

ہمارے سول افسران کو ہماری سیاسی حکمرانی کے وسیع تر نظام کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے۔ جمہوریت کے نظام میں سیاسی لیڈروں کا انتخاب عوامی نمائندگی کے لئے کیا جاتا ہے۔ انہیں حکمرانی کا ایجنڈہ مرتب کئے جانے کے لئے بھی منتخب کیا جاتا ہے۔ سول افسران کو ، پالیسی سازی پر عمل آوری میں سیاسی عاملہ کی مدد کرنا ہوتا ہے۔ انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ سرکاری پالیسیاں قانون اور آئین کے جذبے کے تحت وضع کی جاتی ہیں اور سول افسران کو اپنے اس سیاسی عاملہ کو صاف ستھرے اور غیر جانبدار مشورے دینے چاہئیں جس کے لئے وہ کام کر رہے ہیں ، جس کے لئے ضرورت ہے کہ ہمارے سول افسران اپنے کام کاج اور طریقہ کار میں پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دیں۔ انہیں اپنی معلومات اور ہنر مندی کی تازہ کاری کے تئیں مضبوطی کے ساتھ عہد بستہ ہونا چاہئے۔ اس تربیتی پروگرام کا آغاز ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے ، کیونکہ اب آپ اپنے کیریئر کے نئے مرحلے میں داخل ہونے جارہے ہیں۔ اب آپ کو حکمرانی اور انتظامیہ میں وسیع تر کردار نبھانا ہوگا اور ہندوستان کو مطلوب رجحانات کی باز واپستگی ، ہنر مندی کی جدید کاری اور تناظر میں وسعت کرنے کے تعلق سے آپ کو اپنا وسیع تر کردار ادا کرنا ہے۔

اس کے ساتھ ہی آپ سب کو ذات پات اور علاقائیت سے بالاتر ہونے کے تئیں بھی عہد بستہ رہنا چاہئے - جہاں جہاں بھی آپ کام کریں وہاں ریاست اور اضلاع کے تصور سے بالاتر ہو کر آپ کو تعمیر ملک و قوم کے لئے اپنی خدمات انجام دینے کے طور پر کام کرنا ہوگا۔

لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن کے اس کورس کا مقصد ایک کل ہند تناظر فراہم کرنا ہے - اسے اس منصوبہ بندی کے ساتھ وضع کیا گیا ہے کہ ایک بیداری کا احساس پیدا کیا جاسکے اور ریاست اور مرکزی سرکار کے وسیلے سے ا گ ل ی س ط ج ک ے ک ا م ک ا ج ک ے ذمہ داری اور تئیں جواب دہی کا احساس پیدا ہوسکے -

مجھے یقین ہے کہ یہ کورس اپنے معینہ مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے اور حکمرانی میں آپ کے ذریعہ ادا کئے جانے والے اہم کردار کی ہنر مندی کے فروغ میں کامیاب رہا ہے -

میں آئی اے ایس کے کیریئر اور ہماری قوم اور عوام کی خدمت کے لئے آپ کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

م ن - س ش - رم

3289U-

(Release ID: 1498697) Visitor Counter : 2

